سرکاری رپورٹ

سترھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ ۲۹/جون ۱۹۹۹ء بمطابق ۱۴/ربیع الاول ۱۴۱۹ ہجری

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱	آغاز تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔	۵
۲	وقفہ سوالات۔	۶
۳	رخصت کی درخواستیں۔	۲۹
۴	سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔	۴۴
	(۱) بلوچستان متاثرہ علاقہ جات کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۱۴ مصدرہ ۱۹۹۹ء۔	//
	(۲) مغربی پاکستان متعدی امراض کا ترمیمی مسودہ قانون نمبر ۱۵ مصدرہ ۱۹۹۹ء۔	//
۵	ایوان کی کارروائی۔ آڈٹ رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا۔	۴۵
	(۱) آڈٹ رپورٹ حکومت بلوچستان بابت سال ۹۸-۱۹۹۷ء	//
	(۲) مالی حسابات حکومت بلوچستان بابت سال ۹۸-۱۹۹۷ء	//
	(۳) حسابات مالی تصرفات حکومت بلوچستان بابت سال ۹۸-۱۹۹۷ء	//
۶	مشترکہ قرارداد نمبر ۳۹۔	۴۵

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا سترھواں اجلاس مورخہ ۲۹ جون ۱۹۹۹ء بمطابق ۱۴ ربیع الاول ۱۴۱۹ ہجری بوقت ۱۱ بج کر ۳۰ منٹ پر زیر صدارت جناب اسپیکر میر عبدالجبار خان بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ o اُولٰئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا
جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ o وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ

ترجمہ :- بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہی ہے۔ اور ہم اسی کے بندے ہیں۔ اور پھر وہ اس پر مستقیم رہے۔ تو انھیں کوئی خوف وخطر نہیں۔ اور نہ ان کو رنج وغم ہوگا۔ وہ سب جنتی ہیں۔ اپنے اعمال کے بدلہ میں۔ وہ جنت ہی میں ہمیشہ رہیں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: وقفہ سوالات۔ عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۶۱۴ دریافت فرمائیں۔

X ۶۱۴ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر صنعت و حرفت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) یکم جولائی ۱۹۹۷ سے محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکموں / اداروں کے بشمول وزیر، کن کن آفیسران اور اہلکاران کو سرکاری گاڑیاں فراہم کی گئیں ہیں۔ ان آفیسران اور اہلکاران کے نام وعہدہ فراہم کردہ گاڑی رجسٹریشن نمبر بمعہ تاریخ الاٹمنٹ اور دیگر ضروری کوائف کی ضلع وار تفصیل کیا ہے۔

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء سے تا حال مذکورہ ہر گاڑی کے (pol) و مرمت پر آمد اخراجات کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے؟

وزیر صنعت و حرفت:

تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام آفیسر	عہدہ	تاریخ	گاڑی رجسٹریشن نمبر
۱	جناب عبدالخالق بلوچ	ڈائریکٹر انڈسٹریز	یکم جولائی ۱۹۹۷ء تا ۴ دسمبر ۱۹۹۸ء	سوزوکی کار QAH-۱۹
	جناب قاضی سراج احمد	ڈائریکٹر انڈسٹریز	۴ دسمبر تا حال	سوزوکی کار QAH۱۹
۲	جناب نعیم الحق	ڈپٹی ڈائریکٹر	یکم جولائی ۹۷ تا حال	راوی ۵۰۵۰ QAD
۳	جناب ظفر الرحمان	//	//	سوزوکی جیپ QAF ۳۲۲۳
۴	سردار عبدالرحمان کھیتران	سابقہ وزیر صنعت بلوچستان	یکم جولائی ۹۷ تا حال	سوزوکی جیپ QAF۳۲۲۱
۵	//	//	//	QAH -۵۲۱۵

نمبر شمار	نام آفیسر	عہدہ	تاریخ	گاڑی رجسٹریشن نمبر
۶	جناب محمد امین	اکاؤنٹس آفیسر	یکم جولائی ۹۷ء تا حال ۸ جنوری ۱۹۹۸ء	سوزوکی جیپ QAF-۳۳۳۲
۷	جناب علی رضا	چیف انسپکٹر آف بوائلر اکاؤنٹس آفیسر اول	۸ جنوری تا حال یکم جولائی تا ۱۹۹۷ء ۳۱ دسمبر	سوزوکی جیپ QAF ۳۳۶۷
۸	جناب محمد فہیم	اسسٹنٹ ڈائریکٹر	۱۹۹۸ء ۳۱ دسمبر تا حال یکم جولائی ۹۷ء تا حال //	سوزوکی جیپ QAF۷۸۷۳

(ب) تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	گاڑی نمبر	POL	مرمت
۱	۱۹	۸۷۷۴۰٫۰۰	۳۳۳۸۷٫۰۰
۲	QAH	۳۳۸۸۱٫۰۰	۳۰۱۸۵٫۰۰
۳	QAD-۵۰۵۰	۳۵۳۹۳٫۰۰	۲۶۵۰۵٫۰۰
۴	QAF-۳۳۳۳	۳۰۰۹۶٫۰۰	۲۳۳۸۷٫۰۰
۵	QAF-۳۳۲۱	۳۵۷۳۰٫۰۰	۱۵۳۶۵٫۰۰
۶	QAH-۵۳۱۵	۲۷۶۸۸٫۰۰	۱۸۶۸۰٫۰۰
۷	QAF-۳۳۳۲	۵۰۵۳۵٫۰۰	۲۵۸۳۰٫۰۰
۸	QAF-۳۳۶۷	۳۰۲۵۰٫۰۰	۳۸۸۲٫۰۰

اسمال انڈسٹریز بلوچستان:

(الف) یکم جولائی ۱۹۹۷ء سے محکمہ سمال انڈسٹریز کے کسی آفیسر / اہلکار کو کوئی سرکاری گاڑی فراہم نہیں کی گئی۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) بالا میں وضاحت کر دی گئی ہے۔ لہذا جواب نفی میں ہے۔

نظامت ترقی معدنیات

ترقیاتی بجٹ کے کام کی تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار	رجسٹریشن نمبر	نام آفیسر	عہدہ	تاریخ الاٹمنٹ
۱	QAF_۳۳۵۹	نسیم پرویز	سیکریٹری انڈسٹریز	۲۱_۱۱_۹۸
۲	QAH_۳۳۵۴	ارباب محمد افضل کاسی	ڈائریکٹر منرل ڈویلپمنٹ	۲۴_۱۱_۹۸
۳	QAH_۳۳۶۷	حاجی محمد رفیق	ڈپٹی ڈائریکٹر R&R	۲۰_۷_۹۸
۴	QAE_۳۱۱۰	D.M.D.G.S.P پراجیکٹ	D.M.D.G.S.P پراجیکٹ	_۱۲_۹۷
۵	QAE_۳۴۷۲	زربت خان	انچارج ڈپٹی ڈائریکٹر منرل ارادائی	۱۶_۱۲_۹۶
۶	QAF_۳۵۹۱	چوہدری عرفان احمد	ڈپٹی ڈائریکٹر (ٹیکنیکل) لورل سیکشن	۲۸_۱_۹۱
۷	QAF_۳۵۹۲	انوار حسن ہاشمی	// // کول سیکشن	//
۸	QAF_۳۵۹۴	نذیر احمد ملغانی	ڈپٹی ڈائریکٹر (ٹیکنیکل) s&d سیکشن	۲۸_۱_۹۱
۹	QAE_۲۲۳۲	محمد اعظم خان	ڈپٹی ڈائریکٹر (ٹیکنیکل) OM سیکشن راشی	۹_۸_۹۵
۱۰	QAE_۲۲۳۳	لیاقت علی درانی	رائلٹی آفیسر	۴_۵_۹۵
۱۱	QAF_۱۳۲۴	ڈاکٹر کہور بلوچ	سیکشن آفیسر (M,R)	۱۸_۳_۹۷
۱۲	QAD_۲۳۵۰	غلام سرور	ایڈمنسٹریٹو آفیسر	۱۲_۱_۹۸
۱۳	QAD_۲۳۵			

چوری ہوگئی ہے۔

نمبر شمار	رجسٹریشن نمبر	نام آفیسر	عہدہ	تاریخ الاٹمنٹ
۱۴	QAC-۲۸۹۹	DMD(GSP)	DMD(GSP) پراجیکٹ	۲۰-۷-۹۷
۱۵	QAB-۲۰۲۴	نذیر احمد مستوئی	انچارج ریجنل آفس حب	۱-۱۰-۹۸
۱۶	QAB-۷۸۰۳	//	خراب ہے۔	

نظامت ترقی معدنیات

ترقیاتی بجٹ کے کام کی تفصیل

نمبر شمار	رجسٹریشن نمبر	مرمت	پیٹرول
۱	QAF-۳۳۵۹	۱۵۲۱۹	۳۳۰۳۰
۲	QAH-۳۳۵۴	۱۰۸۰۰	۱۷۰۳۵
۳	QAH-۳۳۶۷	۶۳۰۰	۳۶۸۸۶
۴	QAE-۳۱۱۰	۵۵۱۱۵	۳۳۸۸۹
۵	QAE-۳۲۷۲	۱۲۳۹۰	۲۳۲۹۵
۶	QAF-۳۵۹۱	۹۰۶۸	۳۳۱۶۸
۷	QAF-۳۵۹۲	۱۹۲۰۹	۳۹۸۵۱
۸	QAF-۳۵۹۴	۱۸۱۷۲	۲۵۵۹۸
۹	QAE-۶۳۳۲	۸۵۶۱	۲۳۹۲۷
۱۰	QAE-۶۳۳۳	۶۸۶۷	۲۸۷۲۵
۱۱	QAF-۱۳۳۳	۱۱۶۲۰	۲۶۳۸۰
۱۲	QAD-۲۳۵۰	۲۳۸۵۲	۳۶۹۳۴
۱۳	QAD-۲۳۵۱	۲۳۱۱۵	۳۰۹۳۶
۱۴	QAC-۲۸۹۹	۳۰۷۰۵	۱۵۹۵۰
۱۵	QAB-۲۰۲۴	۲۳۵۲۰	۳۰۵۲۷
۱۶	QAB-۷۸۰۳	۵۱۵۰۶	۲۸۴۲۳

گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ:

(الف) محکمہ ہذا کے کسی اہلکار، آفیسر کو یکم جولائی ۱۹۹۷ء سے کوئی گاڑی فراہم نہیں کی گئی۔ لہذا جواب نفی میں ہے۔

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء سے تا حال کوئی گاڑی فراہم نہیں ہوئی۔ لہذا (pol) و مرمت پر اخراجات کی تفصیل بھی کوئی نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر چھ سو چودہ کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو: جناب اسپیکر۔ جناب آپ کے کہنے کے باوجود منسٹر صاحبان نہیں آتے ہیں جس کے جواب کی باری آتی ہے وہ نہیں آتا ہے کیا وجہ ہے آپ کی رولنگ کو مانتے ہی نہیں ہیں۔

جناب اسپیکر: بادشاہ لوگ ہیں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو: بادشاہ ہیں تو اسمبلی کو تو آپ چلاتے ہیں۔

میر ذوالفقار علی مگسی: جناب اسپیکر صاحب بادشاہ تو پاگل کو بولتے ہیں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو: کیا جام صاحب پاگل ہیں جناب اسپیکر صاحب میں سی ایم سے گزارش کرتا ہوں کہ ان سوالات کو ڈفر کر دیں ایک دفعہ تو جام صاحب خود آئے۔ ایک دفعہ تو آئے ایک دفعہ تو جواب دے ہم اسپیکر صاحب سے یہ یقین دہانی چاہتے ہیں کہ وہ ایک دفعہ تو آئے۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): جناب اسپیکر میں گورنمنٹ کی طرف سے یہ کہوں گا کہ آپ سے اگری کرتے ہوئے کہ ان سوالات کو ڈفر کیا جائے جب جام صاحب کی طبیعت ٹھیک ہوگی وہ خود جواب دیں گے۔

جناب اسپیکر: وہ پچھلے اجلاس میں تو تھے۔

پرنس موسیٰ جان: جناب وہ کل تک تو پھر رہا تھا۔ جناب ریکارڈ میں تو دیکھیں آج تک انہوں نے ایک جواب بھی نہیں دیا ہے۔ وہ کچھ تو بولے بیلا ہے لوگ تو محروم ہو گئے۔

جناب اسپیکر: تشریف رکھیں اور بیٹھیں۔ میں محترم ممبر جناب عبدالرحیم خان کا سوال ہے وہ بتائیں اس کو ڈفر کر دیا جائے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: ڈفر کر دیا جائے۔

جناب اسپیکر: اگلا سوال نمبر ۶۳۳ عبدالرحیم خان مندوخیل۔

X ۶۳۴ عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر صنعت وحرفت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۹۔ ۱۹۹۸ء کے سالانہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکموں / اداروں میں جاری، نئے ومرمت اور دیگر سکیموں / پراجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے نیز ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مد میں کل کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔ اور ہر اسکیم / پراجیکٹ کے لئے مختص ترقیاتی وغیر ترقیاتی رقم کی علیحدہ علیحدہ اسکیم / پراجیکٹ اور ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مذکورہ ہر اسکیم / پراجیکٹ کے لئے مکمل کردہ فیصد حصہ، تاریخ، اشتہار، ٹینڈر بمعہ نام ٹھیکیدار (اگر ہوں) اور اس کام پر اب تک تنخواہوں اور دیگر ادا شدہ رقم کی تفصیل کیا ہے۔ نیز مذکورہ مدت کے دوران جس کام / اسکیم اور پراجیکٹ جسقدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے۔ اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) مالی سال ۱۹۹۸ء۔ ۱۹۹۷ء کے دوران شروع کیے گئے محکمہ متعلقہ کے جاری نئے اور مرمت ودیگر اسکیم / پراجیکٹ تکمیل کے کس مرحلے میں ہیں۔ ضلع وار تفصیل دی جائے؟

وزیر صنعت وحرفت ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز:

(الف) مالی سال ۹۹۔ ۱۹۹۸ء میں محکمہ مالیات کی طرف سے کسی بھی اسکیم / پراجیکٹ کے لئے فنڈز وغیرہ حاصل نہیں ہوئے۔

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال محکمہ مالیات بلوچستان سے کوئی فنڈ موصول نہیں ہوا۔ لہذا کسی بھی ترقیاتی اسکیم پر کام نہیں ہوا۔

(ج) مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے دوران محکمہ مالیات سے فنڈز مہیا نہ کرنے پر کام شروع نہیں ہوسکا۔

ڈائریکٹر اسمال انڈسٹریز:

(الف) مالی سال ۹۹۔۱۹۹۸ء کے سالانہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ میں محکمہ اسمال انڈسٹریز کو نئے ومرمت کی مد میں کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی۔

(ب) جیسا کہ (الف) بالا میں وضاحت کردی گئی ہے۔

(ج) مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء میں محکمہ اسمال انڈسٹریز میں کوئی جاری ومرمت کا کام نہیں ہوا ہے۔

نظامت ترقی معدنیات

نام اسکیم	ضلع کا نام جہاں اسکیم واقع ہے۔	تخمینہ لاگت	خرچ شدہ رقم	کیفیت
جیالوجیکل سروے آف پاکستان کے ہمراہ معدنیات کے ذخائر کی تلاش اور معلومات کا حصول۔	ضلع کوہلو، ضلع ژوب میں ارضیات سروے کا کام جاری ہے۔ اس سلسلے میں تین فیلڈ پارٹیاں تشکیل دی گئیں ہیں اور فیلڈ پر کام جاری ہے۔	۹۹۔۱۹۹۸ء ۳۰۲ ملین میں سے ۲۵ فیصد رقم ۸۳ء ملین ریلیز کی گئی۔	اب تک ۳۰ء ملین روپے خرچ کئے گئے۔	ضلع کوہلو اور ضلع ژوب میں ارضیاتی سروے کا کام جاری ہے۔ اس سلسلے میں تین فیلڈ پارٹیاں تشکیل دی گئیں ہیں جو کہ فیلڈ پر بھیج دی گئی ہیں۔

(ب) نام ٹھیکیدار	ادا شدہ رقم
اس اسکیم پر جیالوجیکل سروے آف پاکستان (G.S.P) سریاب روڈ کوئٹہ کے ذریعے کام جاری ہے۔	=/۳۰۶۳۳ روپے

ترقیاتی بجٹ کے کام کی تفصیل:

تفصیل	لاگت
۹۸-۱۹۹۷ء کے دوران ضلع بارکھان میں اسی اسکیم کے تحت معدنیات کی تلاش اور ارضیاتی سروے کا کام مکمل کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک جیالوجیکل رپورٹ اور ارضیاتی نقشہ تیار کیا گیا۔ جو کہ جیالوجیکل سروے آف پاکستان نے نظامت ترقیات و معدنیات میں بھیج دیا۔	۲،۳ ملین روپے

غیر ترقیاتی بجٹ کے کام کی تفصیل:

ندارد۔

گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کوئٹہ:

(الف) جواب نفی میں ہے۔

(ب) جواب نفی میں ہے۔

جناب اسپیکر: سوال موخر کر دیا گیا۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۶۷۰ عبدالرحیم خان مندوخیل۔

۶۷۰X عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر صنعت و حرفت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تاحال محکمہ متعلقہ میں جن مختلف اسامیوں پر بھرتی کے لئے درخواستیں طلب کی گئیں ہیں۔ ان تمام اسامیوں کی تفصیل بمعہ گریڈ مطلوبہ ضلع رہائش، تعلیمی قابلیت محکمانہ و دیگر تربیتی کورسز اور دیگر مطلوبہ اہلیت، تاریخ اشتہار بمعہ نام اخبار کی تفصیل دی جائے؟

(ب) مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کے لئے وقت مقررہ کے اندر یا بعد میں درخواست دہندہ امیدواروں کے نام بمعہ ولدیت، پتہ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست مطلوبہ تعلیمی قابلیت محکمانہ و دیگر

ورسز نیز تاریخ ومقام انٹرویو اور حاکم / انٹرویو کنندہ کمیٹی کی ریمارکس کی تفصیل بھی دی جائے؟

(ج) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مذکورہ بالا امیدواروں میں سے مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کردہ امیدواروں کے نام بمعہ ولدیت، پتہ، ضلع رہائش تاریخ، درخواست، تعلیمی اہلیت ودیگر تربیتی کورسز کی تفصیل، نیز تاریخ انٹرویو / حاکم / انٹرویو کنندہ کمیٹی تاریخ بھرتی گریڈ اور حاکم بھرتی کنندہ کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر صنعت وحرفت:

جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: سوال مؤخر کر دیا گیا۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۷۰۷ میر محمد اسلم گچکی۔

X۷۰۷ میر محمد اسلم گچکی:

کیا وزیر صنعت وحرفت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

صوبہ میں کل کارخانوں کی تعداد کتنی ہے۔ اور ان میں لوکل ملازمین کی تعداد کتنے فیصد ہے۔ نیز لیڈا میں بیمار، بند اور شفٹ کارخانوں کی علیحدہ علیحدہ تفصیل دی جائے؟

وزیر صنعت وحرفت۔ لسبیلہ انڈسٹریل اسٹیٹ حب:

لیڈا کی زیر نگرانی کارخانوں کی اس وقت ٹوٹل تعداد ۱۲۵ ہے۔ جو کہ کام کر رہی ہیں۔ جبکہ لوکل ملازمین کی تعداد کی فی صد کا تعلق لیبر ڈیپارٹمنٹ سے ہے۔ لیڈا کے زیر نگرانی مختلف

نظامت ترقی معدنیات:

نظامت ترقی معدنیات کے زیر نگرانی معدنیات کے حوالے سے کوئی کارخانہ نہیں ہے، لہذا جواب نفی میں ہے۔

گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ:

سوال ہذا کا تعلق محکمہ ہذا سے نہیں ہے۔ لہذا جواب نفی میں ہے۔

جناب اسپیکر: سوال مؤخر کر دیا گیا۔
جناب اسپیکر: سوال نمبر ۶۱۵ عبدالرحیم خان مندوخیل۔

۶۱۵X۔ عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر سماجی بہبود از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) یکم جولائی ۱۹۹۷ء سے محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکموں / اداروں بشمول وزیر، کن کن آفیسروں اور اہلکاران کو سرکاری گاڑیاں فراہم کی گئیں ہیں۔ ان آفیسران اور اہلکاران کے نام و عہدہ فراہم کردہ گاڑی رجسٹریشن نمبر بمعہ تاریخ الاٹمنٹ اور دیگر ضروری کوائف کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء سے تا حال مذکورہ ہر گاڑی کے (POL) و مرمت پر آمد اخراجات کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر سماجی بہبود:

اس معاملہ میں عرض ہے کہ سوال ہذا انتہائی ضخیم ہے، کہ اس کا جواب بنانے کے لئے طویل مدت درکار ہے۔ ذیلی اداروں سے تفصیل طلب کی گئی ہے۔ تاکہ مکمل جواب تیار کیا جاسکے، جوں ہی معلومات حاصل ہوں گی ایوان کے سامنے پیش کر دی جائیں گی۔

جناب اسپیکر۔ سوال چھ سو پندرہ کو پڑھا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب اس میں یہ ضمنی سوال ہے کہ انہوں نے خود یہ جواب دیا ہے کہ جس کا جواب آیا ہے اس میں کہا سوال بہت ضخیم ہے کہ اس کا جواب بنانے کے لئے طویل مدت درکار ہے ذیلی اداروں سے معلومات طلب کی گئیں ہیں۔

جناب اسپیکر: سمجھ گئے ہیں This is same case again it is deffered

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۶۳۶ عبدالرحیم خان مندوخیل۔

۶۳۶X عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر سماجی بہبود از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) مالی سال ۹۹۔ ۱۹۹۸ء کے سالانہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکموں / اداروں میں جاری، نئے ومرمت اور دیگر سکیموں / پراجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے۔ نیز ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مد میں کل کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔ اور ہر اسکیم / پراجیکٹ کے لئے مختص ترقیاتی وغیر ترقیاتی رقم کی علیحدہ علیحدہ اسکیم / پراجیکٹ اور ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مذکورہ ہر اسکیم / پراجیکٹ کے کام کا مکمل کردہ فیصد حصہ، تاریخ، اشتہار، ٹینڈر بمعہ نام ٹھیکیدار (اگر ہو) اور اس کام پر اب تک تنخواہوں اور دیگر اداشدہ رقم کی تفصیل کیا ہے۔ نیز مذکورہ مدت کے دوران جس کام / اسکیم اور پراجیکٹ وغیرہ کا جسقدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے۔ اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) مالی سال ۹۸۔ ۱۹۹۷ء کے دوران شروع کئے گئے محکمہ متعلقہ کے جاری، نئے اور مرمت و دیگر اسکیم / پراجیکٹ کے کس مرحلے میں ہیں۔ ضلع وار تفصیل دی جائے؟

وزیر سماجی بہبود:

اس معاملے میں عرض ہے کہ سوال ہذا اتنا ضخیم ہے کہ اس کا جواب بنانے کے لئے طویل مدت درکار ہے۔ ذیلی اداروں سے تفصیل طلب کی گئی ہے۔ تا کہ مکمل جواب تیار کیا جاسکے۔ جوں ہی معلومات حاصل ہوں گی ایوان کے سامنے پیش کردی جائیں گی۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر چھ سو چھتیس کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: ان کا بھی وہی جواب ہے میں وزیر متعلقہ سے گزارش کروں گا کہ کیا وجہ ہے کہ جوابات نہیں دے گئے ہیں۔

مولانا فیض اللہ اخوندزادہ: ہم نے معلومات اکھٹے کرنیکی کوشش کی جوابات نہیں ملے ہیں۔

جناب اسپیکر: مولانا صاحب یہ آپ کی ذمہ داری بنتی ہے ہم نے آپ کو سوالات بھیجے ہیں ہم نے قواعد کے مطابق آپ کو لکھا ہے آپ کا محکمہ کام کرے اور یہاں ہاؤس میں اس کا جواب لائیں۔

کیوں نہیں لائے گئے اور پندرہ دن کا نوٹس دیا آپ کو لکھا بھی ہے۔

مولانا فیض اللہ اخوندزادہ، وزیر: جناب اگر اس اجلاس میں جواب نہیں ملا تو اگلے میں مل جائے گا۔ انشاء اللہ

جناب اسپیکر: آپ متعلقہ اہل کاروں سے ذرا باس پرس کیجئے گا۔ اس کو ڈفر کرتے۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۲۰۴ میر محمد اسلم گچکی۔

X۲۰۴ میر محمد اسلم گچکی:

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

ایم ایم ڈی میں کل بلڈوزروں کی تعداد اور انکی ماہانہ پراگرس رپورٹ نیز صحیح اور خراب بلڈوزروں کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر زراعت:

محکمہ کے پاس ۳۲۸ بلڈوزر ہیں۔ ان بلڈوزروں کی ماہانہ اوسط پراگرس ٹوٹل ۲۳۰۰۰ گھنٹے ہیں۔ جو کہ ۱۰۲ گھنٹے فی بلڈوزر ماہانہ بنتی ہے۔ ان بلڈوزروں کی ضلع وار تفصیل نیز صحیح وخراب بلڈوزروں کی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	قسم بلڈوزر	ساخت	ماڈل	تعداد
۱۔	کیٹر پلر D6D	انگلینڈ	۷۹۔۸۰	۳۷
۲۔	// D6D	جاپان	۸۲۔۸۳	۱۱۵
۳۔	// D5H	جاپان	۸۷۔۸۸	۸۶
۴۔	// D6D	جاپان	۹۰۔۹۱	۱۰
۵۔	// D6D	جاپان	۹۳۔۹۴ء	۸۰
				۳۲۸

مندرجہ بالا بلڈوزروں کی ماہانہ اوسط پراگرس ٹوٹل ۲۳۰۰۰ گھنٹے ہے جو کہ ۱۰۲ گھنٹے فی بلڈوزر

ماہانہ بنتی ہے۔ ان بلڈوزروں کی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار	ضلع	صحیح	قابل مرمت	ناقابل مرمت	ٹوٹل
۱۔	کوئٹہ	۹	۵	۔	۱۴
۲۔	پشین	۱۳	۵	۔	۱۸
۳۔	گلستان	۱۷	۲	۔	۱۹
۴۔	چاغی	۱۰	۳	۔	۱۳
۵۔	لورالائی	۱۰	۳	۲	۱۵
۶۔	موسیٰ خیل	۴	۳	۔	۷
۷۔	بارکھان	۴	۳	۔	۷
۸۔	ژوب	۹	۲	۔	۱۱
۹۔	قلعہ سیف اللہ	۹	۲	۔	۱۱
۱۰۔	سبی	۶	۴	۔	۱۵
۱۱۔	زیارت	۷	۲	۔	۹
۱۲۔	کوہلو	۷	۴	۴	۱۵
۱۳۔	ڈیرہ بگٹی	۶	۴	۱	۱۱
۱۴۔	نصیرآباد	۴	۳	۔	۷
۱۵۔	جعفرآباد	۴	۴	۱	۹
۱۶۔	جھل مگسی	۵	۳	۔	۸
۱۷۔	بولان	۹	۶	۱	۱۶
۱۸۔	قلات	۱۱	۳	۔	۱۴
۱۹۔	مستونگ	۷	۲	۔	۹

۲۰۔	خضدار	۲۰	۴	۔	۲۴
۲۱۔	آواران	۷	۱	۔	۸
۲۲۔	خاران	۹	۲	۔	۱۱
۲۳۔	لسبیلہ	۸	۶	۔	۱۴
۲۴۔	تربت	۲۱	۷	۱	۲۹
۲۵۔	گوادر	۸	۴	۱	۱۳
۲۶۔	پنجگور	۱۲	۳	۔	۱۵
	ٹوٹل	۲۲۶	۹۰	۱۲	۳۲۸

مواد برائے ضمنی سوالات

محکمہ زرعی انجینئرنگ بلوچستان کے پاس ۳۲۸ میں سے ۲۳۸ بلڈوزر ہیں جو ۱۵ سے ۱۸ سال پرانے ہیں۔ اور اپنی کارآمد مدت ۱۵۰ فیصد زائد پوری کرنے کے باوجود زیر استعمال ہیں کیونکہ بلڈوزروں کی خرید کے لئے جو رقم درکار ہوتی ہے۔ اسکی نہ تو صوبائی حکومت متحمل ہوسکتی ہے اور نہ ہی وفاقی حکومت کے پاس اتنے وسائل ہیں اسلئے ان مشینوں کی خرید کیلئے ہمیشہ کسی بیرونی امداد کی تلاش رہتی ہے۔ مشینوں کی ضلع وار تقسیم متعلقہ علاقے کے نہ صرف رقبہ بلکہ امکانی زرعی محاصل کی بنیاد پر کیجاتی ہے۔ محکمہ کی ماہانہ استعداد ۲۳۰۰۰ گھنٹے ہے لیکن مطلوبہ آپریشنل فنڈ (تیل و پرزہ جات) کی عدم دستیابی کی وجہ سے مقررہ ہدف پورا نہیں ہو پاتا ہے۔

۲۳۸ بلڈوزروں میں سے ۱۲ ناکارہ ہو چکے ہیں اور ۹۰ بلڈوزروں کی مکمل اوور ہالنگ کی ضرورت ہے۔ مالی وسائل کی دستیابی پر یہ مشینیں بھی مرمت کر کے استعمال میں لائی جاسکیں گی۔ ۱۲ ناکارہ مشینیں اپنی کارکردگی مکمل کرنے کے بعد مزید مرمت کے قابل نہیں رہی ہیں دوسری پرانی مشینیں چلانے کے لئے ان کے کارآمد پرزہ جات بھی استعمال کئے جانے چاہئیں۔

ضلع آواران میں آٹھ (۸) بلڈوزروں کی جائے کارکردگی حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	بلڈوزر نمبر	ماڈل	جائے کارکردگی	موجودہ حالت
۱	CAT-۱۵	۸۰-۷۹	گار جک ماشکے	صحیح حالت
۲	۱۰۱- //	۸۳-۸۲	آواران قمبرو	//
۳	۱۰۴-//	// //	ماشکے	//
۴	۱۰۶-//	// //	پاروار ماشکے	//
۵	۱۰۸- //	// //	لا جر جھاہو	//
۶	۱۹۴- //	۹۴-۹۳	جھاہو روا	//
۷	D5H-۱۷۵	۸۸-۸۷	کورک جھاہو	//
۸	۷- //	// //	کوٹو جھاہو	خراب

خراب مشینوں کے لئے پرزہ جات کا بندوبست کر دیا گیا ہے جلد ہی مرمت کے بعد کام پر لگایا جائیگا درج ذیل گھنٹے جناب محمد اسلم گچکی ایم، پی، اے کی صوابدید پر ہے جو کام مکمل ہوا ہے وہ بھی درج ذیل ہے۔

گھنٹے	تفصیل	جو کام مکمل ہوا	بقایا
الف-۱۰۰۰ گھنٹے	بذریعہ ڈی سی آواران	۸۶۴	۱۳۶
ب-۳۰۰۰ گھنٹے	پبلک فیڈ بیک پروگرام۔	۵۷۹	۲۴۲۱
	(i) تقسیم شدہ ۱۵۰۰		
	(ii) اب تک تقسیم نہیں ہوا ۱۵۰۰		
ج-۱۰۰۰ گھنٹے	کم آمدن......اب تک تقسیم نہیں	--	۱۰۰۰

جناب اسپیکر: سوال نمبر سات سو چار کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے گچکی صاحب کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

X ۷۰۴ میر محمد اسلم کچکی:

اس میں جو بلڈوزروں کی تعداد ضلع آواران میں ہے سات صحیح حالت میں اور ایک خراب۔ اس میں آپ دیکھیں ایک تو بلکل ناکارہ ہے۔ پڑا ہوا ہے تین چار سال سے، اور سات میں سے بھی تین کی حالت خراب ہے ان کو اور ہالنگ کی ضرورت ہے کیا وزیر صاحب ان کی او. ہالنگ اور ان کو بنانے کے لئے اقدامات کریں گے۔

جناب اسپیکر: کہہ رہے ہیں کہ ہمارے بلڈوزر خراب ہیں ان کو بنانے کے لئے کوئی اقدامات کریں گے۔

میر محمد اسلم بلیدی وزیر زراعت: جناب صحیح فرما رہے ہمارے پورے بلوچستان میں بلڈوزروں کی حالت صحیح نہیں ہے اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہمیں بروقت ریپئر اور مینٹیننس کے لئے فنڈ نہیں ملتا ہے۔ لیکن اس سال ہم نے پی سی ون بنایا ہے اور پی اینڈ ڈی سے اپروکیا ہے اور چار پانچ سو ملین کا اگر وہ ہمیں ملے تو ہم کوشش کریں گے کہ جتنے بلڈوزر خراب ہیں ان کو ٹھیک کر کے ہم روڈ پر لائیں گے۔

میر محمد اسلم کچکی: جناب تین چار تو صحیح ہیں ہم نے وہاں آپ کے محکمے سے وہاں درخواست کی تھی کہ ہمیں تحصیل آواران کا ایک بہت بڑا علاقہ جوگلوا ہے اس کے لئے شفٹ کریں لیکن بار بار ریکوسٹ کے باوجود انہوں نے شفٹ نہیں کیا ہے آپ یقین دہانی کرائیں اور انہیں کہیں وہ وہاں شفٹ کریں کیونکہ وہاں بلڈوزر ہے نہیں۔ پورے علاقے میں نہیں ہے۔

میر محمد اسلم بلیدی وزیر زراعت: وہ تو آپ کے ڈسپوزل پر ہیں آپ کے علاقے میں کام کر رہے ہیں آپ جہاں چاہیں شفٹ کر سکتے۔

میر محمد اسلم کچکی: جناب کہا ہوا ہے شفٹ نہیں کر رہے ہیں۔

میر محمد اسلم بلیدی وزیر زراعت: انشاءاللہ جلدی شفٹ کر دیں گے۔

جناب اسپیکر: آپ کو وہ اختیار دے رہے ہیں

میر محمد اسلم کچکی: جناب میں تو کہہ رہا ہوں لیکن وہ میری بات نہیں مان رہے ہیں۔

میر محمد اسلم بلیدی وزیر زراعت: میں آپ کے کہنے کے مطابق محکمے والوں کو کہہ دوں گا کہ وہ شفٹ کریں گے۔

جناب اسپیکر: عبدالرحیم خان سپلیمنٹری۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: آپ اپنے بلڈوزر کے فی گھنٹہ کتنا رقم لیتے ہیں۔

جناب اسپیکر: ریٹ ان کا فکس ہے۔

میر محمد اسلم بلیدی وزیر زراعت: اس کے مختلف ریٹ ہیں کمرشل کے مختلف۔ ایم پی اے مختلف اور زمینداروں کے مختلف ہیں۔ جو کمرشل ہیں وہ فی گھنٹہ سات سو روپے ہے۔ ایم پی اے صاحبان کو فی گھنٹہ تین سو روپے دیتے ہیں۔ پلس چالیس روپے وہ زمیندار دیتا ہے جس کو وہ ایم پی اے بلڈوزر دیتا ہے اور زمیندار جو اپنے خرچے سے خریدتے ہیں ان کو دو سو پچاس روپے فی گھنٹہ دیتے ہیں۔ جبکہ ہماری اپنی آپریشنل کاسٹ چھ سو روپے فی گھنٹہ ہے۔ چھ سو روپے فی گھنٹہ حکومت اس پر خرچ کر کے سبسڈی ریٹ پر ایم پی اے صاحبان اور زمینداروں کو دیتا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: آپ جواس میں فرما رہے ہیں کہ آپ کے پاس مطلوبہ آپریشنل فنڈز نہیں ہیں۔ عدم دستیابی کی وجہ سے۔ اور جب یہ بلڈوزر سب ملا کر خود کماتے ہیں اس کے باوجود آپ نے کہا ہے کہ آپ کے پاس فنڈ نہیں ہے باقی دوسرے آپریشن کے بالکل علاوہ۔ آپریشنل فنڈز تیل۔ مینٹیننس کا حکومت کے ایلوکیشن کے بالکل علاوہ وہ بلڈوزر خود کما رہے ہیں اس کے باوجود آپ یہ ذکر کر رہے ہیں کہ آپ کے پاس فنڈ نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: نہیں تو وہ کہہ رہے ہیں کہ کمائی کہاں جاتی ہے۔

میر محمد اسلم بلیدی وزیر زراعت: ہم نے یہ تو پہلے کہا ہے کہ ہم سبسڈی ریٹ پر دے رہے ہیں چھ سو روپے فی گھنٹہ حکومت بلوچستان خرچ کر رہی ہے اور زمینداروں کو دو سو پچاس اور ایم پی اے کو تین سو روپے میں دیتا ہے جب ہم سبسڈی ریٹ پر دیتے ہیں تو یقیناً جو جتنے اخراجات ہوتے ہیں